بالِ جبریل

یہ انتخاب علامہ محمد اقبالؒ کی کتاب "بالِ جبریل" سے کیا گیا ہے۔

پھُول کی پتّی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جِگر!

مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر!

Phool ki patti se cut sakta hai here ka jigar

Mard e nadan par kalam e narm o nazuk be asar

تُو نے یہ کیا غضب کِیا! مجھ کو بھی فاش کر دیا

مَیں ہی تو ایک راز تھا سینہء کائنات میں!

Tu ne ye kya ghazab kiya! Mujh ko bhi faash kar diya

Main hi tu aik raaz tha' seena e kainaat mein!

zoneurdu.com

تیرے شیشے میں مَے باقی نہیں ہے؟

بتا کیا تو مرا سَاقی نہیں ہے؟

Tere sheeshay mein ma’ay baki nahi hai?

Bta kyat u mera saaqi nahi hai?

سمندر سے مِلے پیاسے کو شبنم!

بخیلی ہے یہ رزّاقی نہیں ہے!

Samandar se milay pyase ko shabnum!

Bakheeli hai ye razzaqi nahi hai!

اگر کج رَو ہیں انجم، آسماں تیرا ہَے یا میرا؟

مجھے فکرِ جہاں کیوں ہو، جہاں تیرا ہے یا میرا؟

Agar kaj ru hain anjum, aasmaan tera hai ya mera?

Mujhe fikr e jahan kiun ho, jahaan tera hai ya mera?

zoneurdu.com

اُسے صبحِ ازل انکار کی جرات ہوئی کیونکر؟

مجھے معلوم کَیا! وہ رازداں تیرا ہے یا میرا؟

Usse subh e azal inkaar ki jurrat hovi kiun kar

Mujhe maloom kya! Wo raazdaan tera hai ya mera?

عِشق بھی ہو حجاب میں حُسن بھی ہو حجاب میں!

یا تو خود آشکار ہو یا مجھے آشکار کر

Ishq bhi ho hijab mein, husn bhi ho hijab mein!

Ya tu khud aashkar ho ya mujhe aashkar kar

باغِ بہشت سے مجھے حکمِ سفر دیا تھا کیوں؟

کارِ جہاں دراز ہے! اب مرا انتظار کر!

Bagh e bahisht se mujhe hukm e safar diya tha kiun?

Kaar e jahan daraaz hai! Ab mera intazar kar!

روزِ حساب جب مرا پیش ہو دفترِ عمل

آپ بھی شرمسار ہو مجھ کو بھی شرمسار کر!

zoneurdu.com

Roz e hissab jab mera pesh ho dafter e amal

Aap bhi sharamsaar ho, mujh ko bhi sharamsar kar!

پریشاں ہو کے میری خاک آخر دل نہ بن جائے

جو مشکِل اب ہے یارب پھر وہی مشکِل نہ بن جائے!

کبھی چھوڑی ہوئی منزل بھی یاد آتی ہے راہی کو

کھٹک سی ہے جو سینے میں غمِ منزل نہ بن جائے!

عُروجِ آدمِ خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں

کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہ کامل نہ بن جائے!

تری دنیا جَہانِ مُرغ و ماہی

مری دنیا فغانِ صُبح گاہی!

تری دنیا مَین محکُوم و مجبُور

مری دنیا میں تیری پادشاہی!

zoneurdu.com

نہیں ہے نا اُمید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہُت زرخیز ہے ساقی!

Nahi hai na umeed Iqbal apni kisht e veraan se

Zra num ho tu ye matti bohat zarkhaiz hai Saqi!

لا پھر اک بار وہی بادہ و جَام اے ساقی!

ہاتھ آ جائے مجھے میرا مقام اے ساقی!

مری مینائے غزل میں تھی ذرا سی باقی

شیخ کہتا ہے کہ ہے یہ بھی حرام اے ساقی!

تو مری رات کو مہتاب سے محروم نا رکھ

ترے پیمانے میں ہے ماہِ تمام اے ساقی!

مِٹا دیا مرے ساقی نے عالمِ من و تو

پلا کے مجھ کو مے لَا اِلٰہ اِلا ھُو!

zoneurdu.com

متاعِ بے بہا ہے دردو سوزِ آرزو مندی
مقامِ بندگی دیکر نہ لوں شانِ خداوندی!
تِرے آزاد بندوں کی نہ یہ دُنیا نہ وہ دُنیا
یہاں مرنے کی پابندی، وہاں جینے کی پابندی!
یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سِکھائے کِس نے اسماعیلؑ کو آداب فرزندی؟

تجھے یاد کیا نہیں ہے مرے دل کا وہ زمانہ
وہ ادب گہِ محبّت! وہ نگہ کا تازیانہ!
نہیں اس کھلی فضا میں کوئی گوشہء فراغت
یہ جہاں عجب جہاں ہے! نا قفس نا آشیانہ!
تری بندہ پروری سے مرے دن گذر رہے ہیں
نہ گلہ ہے دوستوں کا نہ شکایتِ زمانہ!

zoneurdu.com

خرد کی گتھیاں سُلجھا چکا میں

مرے مولا مجھے صاحبِ جنوں کر!

پُرانے ہیں یہ ستارے فلک بھی فرسودہ

جہاں وہ چاہیے مجھ کو کہ ہَوا بھی نوخیز!

یہ نکتہ مَیں نے سیکھا بوالحسن سے

کہ جاں مرتی نہیں مرگِ بدن سے

چمک سُورج میں کیا باقی رہے گی

اگر بیزار ہو اپنی کرن سے!

عِشق کی اک جَست نے طے کر دیا قصّہ تمام

اِس زمین و آسماں کو بیکراں سمجھا تھا مَیں

zoneUrdu.com

تیرے بھی صنم خانے، میرے بھی صنم خانے

دونو کے صنم خاکی، دونو کے صنم فانی!

فِطرت نے مجھے بخشے ہیں جوہرِ ملکوتی!

خاکی ہوں مگر خاک سے رکھتا نہیں پیوند

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش

مَیں زہرِ ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند!

چُپ رہ نہ سکا حضرتِ یزداں میں بھی اقبال

کرتا کوئی اس بندہء گستاخ کا منہ بند!

حضورِ حق میں اسرافیلؑ نے میری شکایت کی

یہ بندہ وقت سے پہلے قیامت کر نہ دے برپا!

بھروسہ کر نہیں سکتے غلاموں کی بصیرت پر

کہ دُنیا میں فقط مردانِ حُر کی آنکھ ہے بینا!

zoneurdu.com

وہ دانائے سُبل ختم الرُسل مولائے کُل جس نے

غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیء سینا

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر

وہی قرآں وہی فرقان وہی یٰسین وہی طاہا!

وہ حرفِ راز کہ مجھکو سِکھا گیا ہے جنوں

خدا مجھے نفسِ جبرئیل دے تو کہوں!

ستارہ کیا مری تقدیر کی خبر دے گا

وہ خود فراخیء افلاک میں ہے خوار و زبوں

عجب مزا ہے مجھے لذّتِ خودی دے کر

وہ چاہتے ہیں کہ مَیں اپنے آپ میں نہ رہوں!

سبق ملا ہے یہ معراج مصطفیٰؐ سے مجھے

کہ عالمِ بشریّت کی زد میں ہے گردُوں!

یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید

zoneurdu.com

کہ آرہی ہے دمادم صَدائے کُن فیکوں!

تُو ابھی راہ گذر میں ہے قید مقام سے گذر!

مِصر و حجاز سے گذر' پارس و شام سے گذر!

جِس کا عمل ہے بے غرض اس کی جزا کُچھ اور ہے

حُور و خیام سے گذر' بادہ و جَام سے گذر!

تیرا امام بے حضور، تیری نَماز بے سُرور

ایسی نَماز سے گذر' ایسے امام سے گذر!

پھر چراغِ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دمن

مجھکو پھر نغموں پہ اُکسانے لگا مرغِ چمن

اپنے مَن میں ڈوب کر پا جاسُراغِ زندگی

تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بَن، اپنا تو بَن!

مَن کی دنیا؟ مَن کی دُنیا سوز و مستی جذب و شوق

zoneurdu.com

تن کی دنیا؟ تن کی دنیا سُود و سَودا مکر و فن

مَن کی دُنیا ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں

تن کی دولت چھاؤں ہے آتا ہے دَھن جاتا ہے دَھن!

پانی پانی کر گئی مجھکو قلندر کی یہ بات

تو جُھکا جب غیر کے آگے نہ مَن تیرا نہ تن!

شکایت ہے مجھے یارب! خداوندانِ مکتب سے

سبق شاہیں بچوں کو دے رہے ہیں خاکبازی کا!

کہاں سے تُونے اے اقبالؔ سیکھی ہَے یہ درویشی

کہ چرچا پادشاہوں میں ہَے تیری بے نیازی کا!

zoneurdu.com

دِل سے سوز سے خالی ہَے 'نِگہ پاک نہیں ہَے

پھر اس میں عَجب کیا کہ تو بیبَاک نہیں ہَے

کیا صُوفی و مُلّا کو خبر میرے جُنوں کی

اُن کا سرِ دامن بھی ابھی چاک نہیں ہَے!

اگر عشق ہو' تو ہَے کُفر بھی مُسلمانی

نہ ہو' تو مردِ مسلماں بھی کافر و زندیق!

کافر ہَے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسَا

مومن ہَے تو بے تیغ بھی لڑتا ہَے سپاہی!

خداوندا یہ تیرے سَادہ دل بندے کدھر جائیں

کہ درویشی بھی عیّاری ہَے سُلطانی بھی عیّاری!

zoneurdu.com

ہوئی نہ عام جہَاں میں کبھی حکُومت عِشق

سبب یہ ہَے کہ محبّت زمانہ ساز نہیں

عشقِ بتاں سے ہاتھ اٹھا اپنی خودی میں ڈوب جا

نقش و نگارِ دیر میں خونِ جگر نہ کر تلف!

خیرہ نہ کر سکا مجھے جَلوہء دانشِ فرنگ

سُرمہ ہَے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف

جلالِ پادشاہی ہو کہ جمہُوری تماشا ہو

جُدا ہو دیں سیاست سے، تو رہ جاتی ہَے چنگیزی!

فارغ تو نہ بیٹھے گا محشر میں جنوں میرا

یا اپنا گریباں چاک، یا دامنِ یزداں چاک!

zoneurdu.com

دلِ بینا بھی کر خدا سے طلب
آنکھ کا نُور، دل کا نُور نہیں
عِلم میں بھی سُرور ہے لیکن
یہ وہ جنّت ہے جس میں حُور نہیں

خودی وہ بحر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں!
تو آبجُو اسے سمجھا اگر تو چارہ نہیں!
ترے مقام کو انجم شناس کیا جانے!
کہ خاکِ زندہ ہے تُو تابعِ ستارہ نہیں

گلا تو گھونٹ دیا اہلِ مدرسہ نے ترا
کہاں سے آئے صدا لَا اِلٰہ اِلّا اللہ
حدیثِ دل کسی درویش بے گلیم سے پوچھ
خدا کرے تجھے تیرے مقام سے آگاہ!

zoneurdu.com

اُٹھا مَیں مدرسہ و خانقاہ سے غمناک

نہ زندگی، نہ محبّت، نہ معرفت، نہ نگاہ!

خرد کے پاس خبر کے سوا کچھ اور نہیں

ترا علاج نظر کے سِوا کچھ اور نہیں

ہر اک مقام سے آگے مقام ہَے تیرا

حیات ذوقِ سفر کے سِوا کچھ اور نہیں

نگاہِ فقر میں شانِ سکندری کیا ہے!

خراج کی جو گدا ہو وہ قیصری کیا ہے!

بُتوں سے تجھ کو اُمیدیں، خدا سے نومیدی

مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے!

فقط نگاہ سے ہوتا ہے فیصلہ دل کا

نہ ہو نگاہ میں شوخی تو دلبری کیا ہے!

zoneurdu.com

کسے نہیں ہے تمنّائے سَروری لیکن

خودی کی موت ہو جس میں وہ سروری کیا ہے!

خوش آگئی ہے جہاں کو قلندری میری

وگرنہ شعر مرا کیا ہے شاعری کیا ہے!

نہ تُو زمیں کے لیے ہَے نہ آسماں کے لیے

جہاں ہَے تیرے لیے تُو نہیں جہاں کے لیے

نِگہ بلند' سخن دل نواز، جَاں پُرسوز

یہی ہَے رختِ سفر میرِ کارواں کے لیے

میری نوائے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ

کہ مَیں ہوں محرمِ رازِ دُرونِ میخانہ!

zoneurdu.com

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر

کرتے ہیں خطاب آخر اٹھتے ہیں حجاب آخر

مَیں تجھ کو بتاتا ہوں تقدیرِ امم کیا ہے

شمشیر و سناں اوّل' طاؤس و رباب آخر!

میخانہء یُورپ کے دستور نرالے ہیں

لاتے ہیں سُرور اوّل دیتے ہیں شراب آخر!

ہر شے مُسافِر ہر چیز راہی!

کیا چاند تارے' کیا مُرغ و ماہی!

یہ بندگی خدائی، وہ بندگی گدائی

یا بندہء خدا بن یا بندہء زمانہ

اے لَااِلٰہ کے وارث باقی نہیں ہے تجھ میں

گفتارِ دلبرانہ، کردارِ قاہرانہ!

zoneurdu.com

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے

خدا بندے سے خود پُوچھے بتا تیری رضا کیا ہَے!

اگر ہوتا وہ مجذُوبِ فرنگی اس زمانے میں

تو اقبالؔ اُس کو سمجھاتا مقامِ کبریا کیا ہَے!

جب عِشق سکھاتا ہَے آدابِ خود آگاہی

کُھلتے ہیں غلاموں پر اسرارِ شہنشاہی!

عطّار ہو' رومی ہو' رازی ہو' غزالی ہو

کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحَر گاہی!

اے طاہرِ لاہوتی اُس رزق سے موت اچھّی

جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی!

آئینِ جواں مرداں حق گوئی و بے باکی

اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی!

zoneurdu.com

یہ مِصرع لکھ دیا کِس شوخ نے محرابِ مسجد پر

یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقتِ قیام آیا!

تُو اپنی خودی کو کھو چکا ہے

کھوئی ہوئی شے کی جستجُو کر

عقل عیّار ہے سو بھیس بنا لیتی ہے

عِشق بیچارہ نہ مُلّا ہے' نہ زاہد' نہ حکیم!

ستاروں سے آگے جہاں اَور بھی ہیں

ابھی عِشق کے امتحاں اَور بھی ہیں

قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بُو پر

چمن اَور بھی' آشیاں اَور بھی ہیں!

zoneurdu.com

اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم

مقاماتِ آہ و فغاں اَور بھی ہیں!

تُو شاہیں ہَے پرواز ہے کام تیرا

ترے سامنے آسماں اَور بھی ہیں

اِسی روز و شب میں اُلجھ کر نہ رہ جا

کہ تیرے زمان و مکاں اَور بھی ہیں

غریب و سَادہ و رنگیں ہَے داستانِ حرم

نہایت اِس کی حسینؑ ابتدا ہَے اسماعیلؑ!

مکتبوں میں کہیں رعنائِیِ افکار بھی ہَے؟

خانقاہوں میں کہیں لذّتِ اسرار بھی ہَے؟

عِلم کی حَد سے پرے بندہء مومن کے لیے

لذّتِ شوق بھی ہَے 'نعمتِ دیدار بھی ہَے

zoneurdu.com

حادثہ وہ جو ابھی پردہء افلاک میں ہے

عکس اُس کا مرے آئینہ ادراک میں ہے

نہ ستارے میں ہے' نَے گردشِ افلاک میں ہے

تیری تقدیر مرے نالہء بے باک میں ہے!

زمانہء عقل کو سمجھا ہوا ہے مشعلِ راہ

کسے خبر کہ جنوں بھی ہے صاحبِ ادراک!

نہ تخت و تاج میں' نے لشکر و سپاہ میں ہے

جو بات مردِ قلندر کی بارگاہ میں ہے!

وہی جہاں ہے ترا جس کو تُو کرے پَیدا

یہ سنگ و خشت نہیں جو تری نگاہ میں ہے!

مہ و ستارہ سے آگے مقام ہے جس کا

وہ مُشتِ خاک ابھی آوارگانِ راہ میں ہے!

zoneurdu.com

کی حق سے فرشتوں سے اقبالؔ کی غمّازی

گُستاخ ہَے کرتا ہَے فطرت کی حنا بندی!

خاکی ہَے مگر اس کے انداز ہیں افلاکی

رُومی ہَے نہ شامی ہَے کاشی نہ سمرقندی!

سِکھائی فرشتوں کو آدم کی تڑپ اِس نے

آدم کو سکھاتا ہَے آدابِ خداوندی!

کھو نہ جا اس سحر و شام میں اے صاحبِ ہوش

اک جَہاں اَور بھی ہے جس میں نہ فردا ہَے نہ دوش!

عِلم کا مقصود ہَے پاکیء عقل و خرد

فقر کا مقصود ہَے عفّتِ قلب و نگاہ

zoneurdu.com

مکانی ہوں کہ آزادِ مکاں ہوں؟

جہاں میں ہوں کہ خود سارا جہاں ہوں؟

وہ اپنی لامکانی میں رہیں مَست

مجھے اتنا بتا دیں مَیں کہاں ہوں!

سُن اے تہذیبِ حاضِر کے گرفتار

غلامی سے بتر ہَے بے یقینی!

ترا اندیشہ افلاکی نہیں ہَے

تری پرواز لولاکی نہیں ہَے

یہ مانا اصل شاہینی ہَے تیری

تری آنکھوں میں بے باکی نہیں ہَے!

خدا سے پھر وہی قلب و نظر مانگ

zoneurdu.com

نہیں ممکن امیری بے فقیری!

خودی کی جلوتوں میں مُصطفائیؐ

خودی کی خلوتوں میں کبریائی

زمین و آسمان و کُرسی و عَرش

خودی کی زد میں ہَے ساری خدائی

وہ میرا رونقِ محفل کہاں ہے

مری بجلی مرا حاصل کہاں ہے

مقام اُس کا ہَے دل کی خلوتوں میں

خدا جانے مقامِ دل کہاں ہَے!

ترے سینے میں دم ہَے دل نہیں ہَے

zoneurdu.com

ترا دم گرمیء محفل نہیں ہَے

گذر جا عقل سے آگے کہ یہ نُور

چراغِ راہ ہَے' منزل نہیں ہے!

مُحبّت کا جُنوں باقی نہیں ہے

مُسلمانوں میں خُوں باقی نہیں ہَے

دُرونِ خانہ ہنگامے ہیں کیا کیا

چراغِ رہگذر کو کیا خبر ہَے!

دُعا

مسجدِ قرطبہ میں لکھی گئی

ہَے یہی میری نماز ہَے یہی میرا وضُو

میری نواؤں میں ہَے میرے جگر کا لہُو!

zoneurdu.com

راہِ محبّت میں ہے کون کسی کا رفیق

سَاتھ مرے رہ گئی ایک مری آرزُو!

مسجدِ قرطبہ (منتخب اشعار)

عِشق دمِ جبرئیل، عِشق دلِ مصطفٰےؐ

عِشق خدا کا رسُول، عِشق خدا کا کلام!

ہاتھ ہے اللہ کا بندہء مومن کا ہاتھ

غالب و کار آفریں کار کُشا کارسَاز

عقل کی منزل ہے وہ عِشق کا حاصِل ہے وہ

حلقہء آفاق میں گرمیءِ محفِل ہے وہ

رگوں میں وہ لہُو باقی نہیں ہے!

وہ دل' وہ آرزو باقی نہیں ہے!

نماز و روزہ و قربانی و حج

zoneurdu.com

یہ سب باقی ہیں تُو باقی نہیں ہے!

طارق کی دُعا (انتخاب)

یہ غازی یہ تیرے پُر اسرار بندے
جنھیں تُو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی
دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا
سِمٹ کر پہاڑ اِن کی ہیبت سے رائی
دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو
عجب چیز ہے لذّتِ آشنائی!
شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مومن
نہ مالِ غنیمت، نہ کشور کُشائی!

zoneurdu.com

لینن (خدا کے حضور میں) منتخب اشعار

ہے دل کے لیے موت مشینوں کی حکومت

احساسِ مروّت کو کُچل دیتے ہیں آلات!

تُو قادر و عادل ہے مگر تیرے جہاں میں

ہیں تلخ بُہت بندہء مزدُور کے اوقات

فرمانِ خُدا (فرشتوں سے) منتخب اشعار

اٹھو میری دُنیا کے غریبوں کو جگا دو

کاخِ اُمرا کے دَر و دیوار ہِلا دو

سُلطانیء جمہُور کا آتا ہے زمانہ

جو نقشِ کُہن تم کو نظر آئے مٹا دو

جِس کھیت سے دہقاں کو میسّر نہ ہو روزی

اُس کھیت کے ہر خوشہء گندم کو جلا دو

کیوں خالق و مخلوق میں حائل رہیں پردے

zoneurdu.com

پیرانِ کلیسا کو کلیسا سے اُٹھا دو

حکیمی نامسلمانی خودی کی
کلیمی رمزِ پنہانی خودی کی
تجھے گُر فقر و شاہی کا بتادُوں
غریبی میں نگہبانی خودی کی!

ذوق و شوق (منتخب اشعار)

عقل و دل و نگاہ کا مرشدِ اوّلیں ہے عِشق
عِشق نہ ہو تو شرع و دیں بُتکدہء تصوّرات!
صدقِ خلیل ؑ بھی ہے عِشق صبرِ حسین ؑ بھی ہے عِشق!
معرکہء وجُود میں بدر و حنین بھی ہے عِشق!
مَیں کہ مری غزل میں ہے آتشِ رفتہ کا سراغ
میری تمام سَرگزشت کھوئے ہوؤں کی جستجُو!

zoneurdu.com

لوح بھی تُو، قلم بھی تُو، تیرا وجود الکتاب!

گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب!

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام

میرا قیَام بھی حجاب! میرا سُجود بھی حجاب!

تیری نگاہِ ناز سے دونوں مُراد پا گئے

عقل غیاب و جستجو! عِشق حضور و اضطراب!

عالمِ سوز و ساز میں وصل سے بڑھ کے ہے فراق

وصل میں مرگِ آرزو! ہجر میں لذّتِ طلب!

جاوِید کے نام (منتخب اشعار)

ہوئی نہ زاغ میں پَیدا بلند پروازی

خراب کر گئی شاہیں بچے کو صُحبتِ زاغ!

حیا نہیں ہے زمانے کی آنکھ میں باقی

zoneurdu.com

خدا کرے کہ جوانی تِری رہے بے داغ!

ایک نوجوان کے نام (منتخب اشعار)

عقابی رُوح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں

نظر آتی ہے اُس کو اپنی منزل آسمانوں میں!

نہیں تیرا نشیمن قصرِ سلطانی کے گنبد پر

تو شاہیں ہے! بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں!

اقبالؔ نے کل اہلِ خیاباں کو سُنایا

یہ شعرِ نشاط آور پُر سوز و طربناک

مَیں صورتِ گُل دستِ صبا کا نہیں محتاج

کرتا ہے مرا جوشِ جنوں میری قبا چاک!

ساقی نامہ (منتخب اشعار)

zoneurdu.com

اٹھا ساقیا پردہ اس راز سے

لڑا دے ممولے کو شہباز سے!

زمانے کے انداز بدلے گئے

نیا راگ ہے ساز بدلے گئے

تمدّن تصوّف شریعت کلام

بتانِ عجم کے پُجاری تمام!

حقیقت خرافات میں کھو گئی

یہ امّت روایات میں کھو گئی!

بُجھی عِشق کی آگ اندھیر ہے!

مُسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے!

مُجھے عشق کے پَر لگا کر اُڑا

مری خاک جُگنو بنا کر اُڑا

خِرد کو غلامی سے آزاد کر!

zoneurdu.com

جوانوں کو پیروں کا اُستاد کر!

تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے!

دلِ مرتضےٰ سوزِ صدّیق دے!

جگر سے وہی تیر پھر پار کر!

تمنّا کو سینوں میں بیدار کر!

ترے آسمانوں کے تاروں کی خیر!

زمینوں کے شب زندہ داروں کی خیر!

جوانوں کو سوزِ جگر بخش دے

مرا عِشق میری نظر بخش دے

سمجھتا ہے تو راز ہے زندگی

فقط ذوقِ پرواز ہے زندگی

مری صُراحی سے قطرہ قطرہ نئے حوادث ٹپک رہے ہیں

zoneurdu.com

مَیں اپنی تسبیحِ روز وشب کا شمار کرتا ہُوں دَانہ دَانہ

روح ارضی آدم کا اِستقبال کرتی ہَے (منتخب اشعار)

کھول آنکھ' زمیں دیکھ فلک دیکھ فضا دیکھ!

مشرق سے ابھرتے ہوئے سُورج کو ذرا دیکھ!

سمجھے گا زمانہ تری آنکھوں کے اشارے!

دیکھیں گے تُجھے دُور سے گردُوں کے ستارے!

ترا تن رُوح سے نا آشنا ہے

عجب کیا آہ تری نارسَا ہے

تنِ بے رُوح سی بیزار ہَے حق

خدائے زندہ زندوں کا خدا ہے!

zoneurdu.com

جبریل و ابلیس (منتخب اشعار)

گر کبھی خلوت میسّر ہو تو پوچھ اللہ سے
قصّہء آدم کو رنگیں کر گیا کِس کا لہو؟

مَیں کھٹکتا ہوں دلِ یزداں میں کانٹے کی طرح
تو فقط! اللہ ھُو اللہ ھُو اللہ ھُو!

اندازِ بیاں گرچہ بہت شوخ نہیں ہَے
شاید کہ اُتر جائے ترے دل میں مری بات

جاوید کے نام - لندن میں (منتخب اشعار)

دیارِ عشق میں اپنا مقام پَیدا کر!
نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر!

خدا اگر دلِ فطرت شناس دے تُجھ کو
سکُوتِ لالہ و گُل سے کلام پَیدا کر!

zoneurdu.com

مرا طریق امیری نہیں فقیری ہے!

خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر!

محبّت مجھے اُن جوانوں سے ہے

ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند

پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں

کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور

تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے

ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات!

شاہیں (منتخب اشعار)

zoneurdu.com

جھپٹنا پلٹنا پلٹ کر جھپٹنا

لہو گرم رکھنے کا ہَے اک بہانہ!

یہ پورب یہ پچھم چکوروں کی دُنیا

مرا نیلگوں آسماں بیکرانہ!

پرندوں کی دُنیا کا درویش ہوں مَیں

کہ شاہیں بناتا نہیں آشیانہ!

باغی مرید (منتخب اشعار)

ہَم کو میسّر نہیں مٹّی کا دِیا بھی

گھر پیر کا بجلی کے چراغوں سے ہے روشن!

میراث میں آئی ہَے انھیں مسندِ ارشاد

زاغوں کے تصرّف میں عقابوں کے نشیمن!

zoneurdu.com